ادارہ

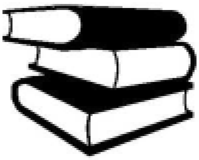

تعارف وتبصرہ کتب

● صلوٰۃ تنجینا فضائل، فوائد و برکات ...... مولانا نثار احمد الحسینی

اکابر اسلاف اور اولیاء کرام نے اپنے عشق و محبت نبوی ﷺ کے اظہار میں درود شریف کے کلمات کو نظماً نثراً کئی طرح تحریر کیا ہے۔ چونکہ درود شریف کے فضائل و مناقب قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں جس عظمت و شان کے ساتھ ذکر ہوئے ہیں ان پر ہر زبان اور ہر زمان میں اہل علم وقلم اور اہل قلوب وسلوک اور ارباب تزکیہ و احسان نے بہت کچھ لکھا ہے "صلوٰۃ تنجینا" بھی ان اہل قلوب کے کلمات عشق و محبت نبویؐ کے اظہار کا مظہر ہے یہ مختصر درود شریف اسلاف امت کا معمول بھا درود ہے شیخ محمد موسیٰ ضریرؒ کو یہ درود شریف حضور پاک ﷺ نے خواب میں القاء فرمایا" صلوٰۃ تنجینا " مہمات، مشکلات اور مصائب میں پڑھا جاتا ہے مولانا نثار احمد الحسینی قابل داد اور لائق تحسین ہیں کہ انہوں نے صلوٰۃ تنجینا کے فضائل برکات اور فوائد اور اس پر اشکالات کے جوابات اور اسکی سند کے احوال اور دیگر بیش بہا معارف پر گراں قدر معلومات جمع کر دی، مولانا نثار احمد حسینی تصنیف و تالیف کا شہسوار ہیں اس سے پہلے بھی ان کی نگارشات طلباء علم و تحقیق سے داد تحسین وصول کر چکے ہیں زیر تبصرہ کتاب ایک علمی، تحقیقی اور روحانی گلدستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو مزید علمی خدمات کی توفیق دے آمین۔ ۱۴۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب خانقاہ امدادیہ مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام محلہ زاہد آباد حضرو اٹک سے دستیاب ہے قیمت درج نہیں۔

● امام ابوحنیفہؒ پر اعتراضات کا علمی جائزہ ...... افادات: حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ مدنی صاحب

مولانا سعید الحق جدون دارالعلوم حقانیہ کے لائق فائق فاضل ہیں، اکابر کی سوانح عمری وملفوظات جمع کرنا اس کا محبوب مشغلہ ہے اس کے ساتھ اپنے اساتذہ و مشائخ کے علمی موتیوں کو چنا اور تصنیف کی موتیوں میں پرونا اس کا ذوقی موضوع ہے۔ اسی سلسلے میں انہوں نے اپنے محبوب استاذ اور دارالعلوم حقانیہ کے مایہ ناز شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ مدظلہ کے جملہ ملفوظات کو"مولانا شیر علی شاہ مدنی کی درسگاہ میں" کے نام سے جمع کر کے شائع کیا ہے، جبکہ زیر تبصرہ کتاب حضرت شیخ صاحب کے وہ قیمتی علمی نکات کا مجموعہ ہے جوانہوں نے وقتاً فوقتاً دوران درس حدیث امام اعظم ابوحنیفہ پر ہونے والے اعتراضات کا دندان شکن جواب دیا ہے۔ مولانا شیر علی شاہ صاحب مدظلہ اس کتاب کے متعلق پیش لفظ میں لکھتے ہیں: "محترم مولانا سعید الحق جدون صاحب نے میرے ایک درس کو قلمبند فرما کر افادۂ عام کی خاطر طبع فرما رہے ہیں۔ جس کا نام "امام ابوحنیفہؒ پر اعتراضات کا علمی جائزہ" ہے، میں نے مسودہ کا بالاستیعاب مطالعہ کر لیا ہے۔ ماشاءاللہ مولانا موصوف نے پوری امانت وضبط، عجیب جاذب